(تحریک التواء)

حکومت نے محکمہ تعلیم آزاد کشمیر بھر میں ماہ اپریل میں تعلیمی اداروں میں متعدد معلمین/معلمات کے تبادلہ جات کیئے ہیں۔ جن میں ٹرانسفر پالیسی محررہ 2013-1-3 میں تدریسی عملہ کے تبادلہ کے لئے پہلے مقرر کردہ شرائط I تا VII کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف پسند اور ناپسند کی بنیاد پر تبادلہ جات کیئے گئے ہیں۔ ان تبادلوں سے تعلیمی اداروں کا سارا نظام تباہ ہو گیا ہے۔ بالخصوص ضلع سدھنوتی حلقہ بلوچ میں خواتین معلمات کے درجنوں تبادلہ جات کر دیئے گئے جن میں مقرر کردہ ساری شرائط کو نظر انداز کر دیا ہے بلکہ مقامی آفیسران معلمات سے یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ لوگوں نے چونکہ حالیہ ضمنی الیکشن میں حکومتی امیدوار کو ووٹ نہیں دیئے اس لئے یہ کارروائی کی گئی ہے ان تبادلہ جات میں بھی آزاد کشمیر کابینہ کی نافذ کردہ تبادلہ کی پالیسی محررہ 03 جنوری 2013 کو نظر انداز کرتے ہوئے ضلع میں ایسی معلمات جن کا عرصہ قیام پورا نہیں ہے اور تو اور ایک ایسی معلّمہ جس کی تقرری کو ہوئے ابھی 10 ماہ ہوئے ہیں' اس کا عرصہ قیام زائد از 02 سال لکھ کر تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں تعلیمی سیشن کا آغاز 15 اپریل سے ہو چکا ہے۔ جبکہ تبادلہ جات اپریل کے آخر میں جاری کیئے گئے ہیں حالانکہ پالیسی کے مطابق تبادلہ جات تعلیمی سال کے اختتام پر ہی ہو سکتے ہیں اس طرح کے اقدامات آزاد کشمیر بھر میں اٹھائے گئے ہیں۔ جس سے ملازمین میں بے چینی پیدا ہوئی ہے اور انھوں نے عدالتوں سے بھی رجوع کیا ہے۔ جس سے آزاد کشمیر بھر میں تعلیمی نظام متاثر ہو گیا ہے۔

لہٰذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

27/5/14

(سردار فاروق احمد طاہر)

ایم ایل اے